سوال

(228)بچے کو صف سے ہٹانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیابچے کوصف میں اس کی جگہ سے دورہٹا دینا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بات یہ ہے کہ بچے کو صف میں اس کی جگہ سے دورہٹا دینا جائز نہیں کیونکہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

«لَايُقِيمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَقْعَدِهِ ثُمَّ يَجْلِسَ فِيهِ» (صحيح البخاري، الاستئذان، باب لايقيم الرجل الرجل من مجلسه، ح: ٦٢٦٩ و صحيح مسلم، السلام، باب تحريم اقامة الانسان من موضعه المباح الذى سبق اليه، ح: ٢١٧٧(٢٨) واللفظ له)

''کوئی آدمی کسی کواس کی جگہ سے اٹھا کرخودوہاں نہ بیٹھے۔''

اوردوسری بات یہ ہے کہ اس میں بچے کی حق تلفی اوراس کی دل شکنی ہے، نیزاسے نماز سے متنفر کرنا اوراس کے دل میں بغض وحسد پیدا کرنا ہے۔اگر ہم یہ کہیں کہ بچوں کو آخری صف میں پیچھے ہٹادیا جائے تواس طرح سارے بچے ایک صف میں لکٹھے ہوجائیں گے اوروہ نماز میں کھیل تماشا شروع کردیں گے، اس لئے جب کھیل تماشا کا اندیشہ ہوتو پھرانہیں ایک دوسرے سے الگ کردینے میں کوئی حرج نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ 267